السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جو اہل کار سرکاری طور پر کسی کام کے لئے تعینات ہوتے ہیں، ان کو تحفہ وغیرہ دینا اوران کا تحائف قبول کرنا شرعا کیا حکم رکھتا ہے، تفصیل سے ہماری راہنمائی فرمائیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سرکاری طور پر جو آدمی کسی کے لئے تعینات ہے اوراسے باقاعدہ اس کام کی تنخواہ ملتی ہے تو ایسے لوگوں کو تحائف دینا اوران کے تحائف قبول کرنا ناجائز اور حرام ہے کیونکہ وہ اس کام کرنے کی باقاعدہ حکومت سے تنخواہ لیتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے : ''جس شخص کو ہم کسی کام پر تعینات کریں اور ہم اسے اس کام کا مقررہ معاوضہ بھی دیں تو پھر وہ جو کچھ بھی اس تنخواہ کے علاوہ لے گا وہ خیانت ہوگی۔[1]

سرکاری اہل کار کو چاہیے کہ وہ دیانت داری کے ساتھ اپنا کام سرانجام دے، اس پر وہ کسی قسم کا تحفہ قبول نہ کرے کیونکہ ایسا کرنا رشوت اور خیانت میں شامل ہے ہاں اگر تحفہ کسی غرض کے بغیر ہو اور اسے عہدہ سے پہلے بھی تحفہ دیا جاتا تھا تو اسے قبول کرنے میں چنداں حرج نہیں ہے، اگر ایسا نہیں ہے تو لازماً تحفہ دینے والا سرکاری اہل کار کو اپنی طرف مائل کر کے اپنے مقاصد کو اس کے ذریعے پورا کرنا چاہتا ہے اور اپنے حق میں فیصلہ کرانا چاہتا ہے۔ لہٰذا ایسے حالات میں سرکاری اہل کار کو تحفہ دینے اوراسے قبول کرنے سے اجتناب کرنا چاہیے، حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اپنے بھائی کی سفارش کرے پھر اسے تحائف دیئے جائیں اور وہ انہیں قبول کرے تو یہ سود کے دروازوں میں سے ایک بڑے دروازے کو آیا ہے۔[2]

لہٰذا ایسے حالات میں تحائف دینے اورلینے سے اجتناب کرنا چاہیے۔ واللہ اعلم

---

[1] ابوداؤد : ۲۹۴۳۔

[2] ابوداؤد، البیوع : ۳۵۴۱۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:432

محدث فتویٰ